© rasailojaraid.com

غوری میزائل اور اب مزید پیشرفت کی ضرورت

ابھی کچھ ادھ جلے تنکے بھی ہیں خاک نشمن میں
ابھی ہنگامہ ہائے برق و باراں اور بھی ہونگے (کیفی)

مملکت عزیز پاکستان جس خطہ میں واقع ہے یہاں پر بد قسمتی سے اس کا ہمسایہ ایک ایسا ملک ہے جس نے قیام پاکستان سے لیکر آج تک پاکستان اور اس کی سرحدات کو دل سے تسلیم نہیں کیا۔ اس ضمن میں دونوں ملکوں کے درمیان تین جنگیں بھی لڑی جاچکی ہیں۔ اس لئے پاکستان کو اپنی دفاعی قوت کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوششیں موجودہ حالات کے تناظر میں عین تقاضائے وقت اور مبنی بر حقیقت ہیں۔ بھارت جوکہ پاکستان کے مقابلہ میں رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے کئی گنا بڑا ہے اسکے باوجود اس کا جنگی جنون اسلحہ کے انبار لگانا اور نت نئے تجربات اس بات کے غماز ہیں کہ اس کی یہ تمام تیاریاں اور فوجی تگ ودو صرف اور صرف پاکستان کیخلاف ہے۔ اگرچہ امریکہ بہادر ہمیں باربار یہ "سودمند" مشورہ دے رہا ہے کہ پاکستان جیسے ترقی پزیر ملک کیلئے دفاع کی بجائے دیگر امور کیطرف توجہ دینا چاہئے لیکن یہ معمولی سی بات بھی اس کے ادراک سے باہر ہے کہ جب ملک ہوگا زمین ہوگی تب دیگر امور کیطرف توجہ دیجائیگی اور جب خاکم بدھن ملک نہ ہو، زمین نہ ہو تو پھر دیگر امور کا "تصور" کیسے کیا جاسکتا ہے؟۔ یہ بات تمام دنیا پر واضح ہے کہ اس سے پہلے بھارت ایٹمی دھماکہ کرچکا ہے اور اس کے بعد وقتاً فوقتاً نئے نت کیمیاوی تجربات کررہا ہے جس میں پرتھوی میزائل کا تجربہ شامل بھی ہے۔ اندریں حالات پاکستانی قوم شدت سے منتظر تھی کہ پاکستان بھی امریکہ دیگر صیہونی قوتوں اور سامراجی طاقتوں کی ناراضگی وخفگی کی پرواہ کئے بغیر جوابی کاروائی کرے تاکہ طاقت کا توازن بگڑ نہ جائے۔ چنانچہ ۶ اپریل ۱۹۹۸ء کو محسن پاکستان عظیم سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ان کے ساتھیوں کی دن رات کوششوں اور انتھک محنتوں کے بعد غوری میزائل کا کامیاب تجربہ کیا گیا جس سے بھارت میں بی جے پی کی انتہاپسند حکومت میں کھلبلی مچ گئی اور خوشی سے پاکستان کے ہرفرد کی باچھیں کھل اٹھیں۔ بیشک اس کامیاب تجربے کا کریڈٹ ڈاکٹر عبدالقدرخان، ان کے ساتھیوں اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت کو جاتا ہے جنہوں نے قوم کو یہ عظیم تحفہ دیکر نہ صرف پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام پر عظیم احسان کیا۔ اس تجربے کے بعد بھارتی قیادت کے بیانات میں وہ لوچ وہ گھن گرج اور وہ خمار باقی نہیں رہا۔

موجودہ وزیراعظم میاں نوازشریف جب قائد حزب اختلاف تھے۔ انہوں نے یوم تیلابٹ کے موقع

© rasailojaraid.com